

يَسْعَوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُونَ ۚ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝۴۳

فرمایا: کیا وہ تمہیں سنتے ہیں جب تم (ان کو) پکارتے ہو؟ یا وہ تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۴۴ قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ

وہ بولے (یہ تو معلوم نہیں) لیکن ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا تھا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: کیا تم نے (کبھی ان کی

مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۴۵ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ اِلَّا قَدَمُوْنَ ۝۴۶

حقیقت میں) غور کیا ہے جن کی تم پرستش کرتے ہو؟ تم اور تمہارے اگلے آباء واجداد (الغرض کسی نے بھی سوچا)؟

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۷ الَّذِيْ خَلَقْنِيْ فُھُوْ

پس وہ (سب بُت) میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے (وہی میرا معبود ہے) وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی

يَهْدِيْنِ ۝۴۸ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝۴۹ وَاِذَا مَرِضْتُ

مجھے ہدایت فرماتا ہے اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو

فُھُوْ يَشْفِيْنِ ۝۵۰ وَالَّذِيْ يُبَيِّتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝۵۱ وَالَّذِيْ

وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے گا پھر وہی مجھے (دوبارہ) زندہ فرمائے گا اور اسی سے

اَطْعَمَ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۲ رَّبِّ هَبْ

میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت وہ میری خطائیں معاف فرما دے گا اور میرے رب مجھے علم و عمل میں

لِيْ حُكْمًا وَّالْحَقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۵۳ وَاَجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

کمال عطا فرما اور مجھے اپنے قریب خاص کے سزاواروں میں شامل فرما لے اور میرے لئے بعد میں آنے والوں

صَدَقَ فِی الْاٰخِرِيْنَ ۝۵۴ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

میں (بھی) ذکرِ خیر اور قبولیت جاری فرما اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے

النَّعِيْمِ ۝۵۵ وَاغْفِرْ لِاٰتِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۵۶ وَلَا

بنا دے اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا اور مجھے (اُس دن) رسوا